© rasailojaraid.com

ادارہ

وفیات

دعائے مغفرت کے مستحق رفتگان علم و فضل

● یکم ستمبر کو لاہور میں علمی اور تدریسی دنیا کی جانی پہچانی شخصیت حضرت علامہ مولانا شریف اللہ جانؒ کا انتقال ہوا۔ مرحوم بقیۃ السلف اور جامع المعقول والمنقول علماء میں سے تھے تقسیم ہند سے قبل مدرسہ عالیہ فتح پوری دہلی اور مدرسہ امینیہ دہلی اور تقسیم کے بعد لاہور کے مختلف مدارس بالآخر جامعہ مدنیہ لاہور میں اعلیٰ انتہائی کتب پڑھاتے رہے مرحوم برصغیر کے کئی علماء کے استاد تھے تلامذہ میں عصر حاضر کی بعض معروف شخصیتیں بھی شامل ہیں۔ مرحوم کے کمالات کا شہرہ بچپن سے اپنے استاد حضرت مولانا عبدالغفور سواتی مرحوم صدر مدرس دارالعلوم حقانیہ سے سنا جو دہلی میں مولانا مرحوم کے ہم عصر اساتذہ میں سے تھے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ عطا فرمادے۔

● رمضان کے عشرۂ اخیرہ میں صوبہ سرحد کے ایک ممتاز عالم حضرت مولانا محمد اسرائیل صاحب بانیؒ دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی نے طویل علالت کے بعد انتقال فرمایا دارالعلوم نعمانیہ کی شکل میں آپ کی زندگی دینی علوم کے ترویج و فروغ میں گذری یہ مدرسہ صوبہ سرحد کے قدیم مدارس میں سے ہے۔ مرحوم کی وفات سے علاقہ ایک معمّر اور قدیم روایات کے حامل بزرگ سے محروم ہوگیا۔ ادارۂ الحق اور دارالعلوم حقانیہ مرحوم کے تمام متعلقین بالخصوص فرزندؒ جانشین مولانا روح اللہ صاحب کے ساتھ تعزیت میں شریک ہے۔

● یکم جولائی بعد از مغرب تلہ ضلع جہلم میں حضرت مولانا فضل محمد نقشبندی مجددیؒ نے بعمر ۸، سال انتقال فرمایا۔ موصوف نے نامساعد حالات میں دینی علوم کی تحصیل کی تکمیل مولانا سید امیر صاحب کوردھوی تلمیذ حضرت مفتی کفایت اللہ مرحوم سے فرمائی تصوف وسلوک مراحل سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں سید حبیب شاہؒ اور بعد میں حضرت مولانا عبدالمالک صدیقیؒ سے طے کئے اور خلافت پر فائز ہوئے دینی علمی سماجی ملّی کاموں میں پیش پیش رہے۔ شاہ جیؒ اور ان کی مجلس احرار سے والہانہ تعلق رہا۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں قید وبند کی سعادت بھی نصیب ہوئی بدعات و رسومات کے رد میں پیش پیش رہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے لئے تعاون و امداد میں دلالۃ علی الخیر کرتے رہے۔ حق تعالیٰ ان تمام خدمات کا صلہ اب دارالقرار میں عطا فرمادے۔

● ضلع کوہاٹ کے ممتاز عالم، مدرس اور مفتی مولانا محمد یوسف صاحب کا بعمر ۵، سال موضع بہادر خیل میں انتقال ہوگیا مرحوم فاضل دیوبند تھے ساری زندگی دینی علوم کی تدریس مختلف مدارس میں تمام رہتے رہے مرحوم کے رفع درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

© rasailojaraid.com